السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے صحت وتندرستی کی حالت میں بہت وسیع وعریض زمین قبرستان کے لئے وقف کردی تھی لیکن اب تک اس میں ایک شخص بھی دفن نہیں کیا گیا نیز یہ شخص 1386ء میں ریٹائرڈ ہوگیا ہے اوراس کے پاس اپنی اوراپنے اہل وعیال کی رہائش کے علاوہ اور کوئی زمین نہیں ہے توکیا وہ اس وقف یا اس کے بعض حصے میں رجوع کرسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس وقف کی ہوئی زمین یا اس کے بعض حصے میں رجوع کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وقف کی وجہ سے یہ واقف کی ملکیت سے نکل چکی ہے بوقت ضرورت اس سے صرف وہی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے جس کے لئے یہ وقف کی گئی تھی اور وہ یہ ہے کہ اس میں مردوں کو دفن کیا جائے اور اگر اس مقصد کے لئے اس کی ضرورت نہ ہو تو اسے بیچ کر اس کی قیمت کسی دوسرے قبرستانوں پر خرچ کی جائے اور یہ تصرف بھی اس زمین کے علاقے کے قاضی کے ذریعے ہونا چاہیے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کی مالی حالت کی کمزوری وقف سے رجوع کا جواز نہیں بن سکتی، اللہ سبحانہ وتعالیٰ آپ کو اجروثواب سے نوازے گا اور آپ نے جو خرچ کیا ہے اس کا نعم البدل بھی عطا فرمائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص41

محدث فتویٰ